روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 20 اکتوبر 2007ء 7 شوال 1428 ہجری 20 اخاء 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 238

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

زبانی گفتگو میں نقل کرنے والے جوان کا دل چاہے کرلیں اور چاہیں تو رائی کا پہاڑ بنالیں۔قلم ان کے ہاتھ میں ہے۔پھر بعض (۔) لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ دو دو گھنٹے تک ان کو سمجھایا جاتا ہے۔مگر چونکہ ان زبانی تقریروں میں انسان کو سوچنے کا بہت کم موقعہ ملتا ہے اور زبانی تقریریں صرف آنی اور فوری ہوتی ہیں ان کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس واسطے مجبوراً اس راہ سے اجتناب کرنا پڑا اور سلسلہ تحریر میں میں نے اتمام حجت کے واسطے مفصل طور سے ستر بہتر کتابیں لکھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک جداگانہ طور سے ایسی جامع ہے کہ اگر کوئی طالب حق اور طالب تحقیق ان کا غور سے مطالعہ کرے تو ممکن نہیں کہ اس کو حق و باطل میں فیصلہ کرنے کا ذخیرہ بہم نہ پہنچ جاوے۔ہم نے اپنی عمر میں ایک بھاری ذخیرہ معلومات کا جمع کردیا ہے اور جہاں تک ممکن تھا ان کی اشاعت بھی کی گئی ہے اور دوست اور دشمنوں نے ان کو پڑھا بھی ہے۔زبانی تقریر کا عرصہ کم ہوتا ہے۔انسان کو اس میں تدبر کرنے کا موقعہ ہی نہیں ملتا۔بلکہ بعض جوشیلی طبیعت کے آدمیوں کو سمجھنے کا موقعہ ہی نہیں ملتا کیونکہ وہ تو اپنے خیالات کے خلاف سنتے ہی آگ ہوجاتے ہیں اور ان کے منہ میں جھاگ آنے لگ جاتا ہے۔برخلاف اس کے کتاب کو انسان ایک الگ حجرے میں لے کر بیٹھ جاوے تو تدبر کا بھی موقعہ ملتا ہے اور چونکہ اس وقت مد مقابل کوئی نہیں ہوتا اس واسطے خالی الذہن ہو کر سوچنے کا اچھا موقعہ ملتا ہے۔مگر بایں ہمہ ہم نے دوسرے پہلو کو بھی ہاتھ سے نہیں دیا اور اس غرض کے واسطے مختلف شہروں میں گئے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 578)

ہم جو کتاب کو لمبا کر دیتے ہیں اور ایک ہی بات کو مختلف پیرایوں میں بیان کرتے ہیں اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ مختلف طبائع مختلف مذاق کے ناظرین کسی نہ کسی طریقے سے سمجھیں اور شاید کسی کو کوئی نکتہ دل لگ جائے اور اس سے ہدایت پالے اور یوں بھی اکثر دل جو طرح طرح کی غفلتوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ان کو بیدار کرنے کے لئے ایک بات کا بار بار بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 432)

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہوجاؤ۔تاکہ ان لوگوں میں سے نہ ہوجاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 65)

خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں۔ (ملفوظات جلد اول ص 38)

اس وقت ہم پر قلم کی تلواریں چلائی جاتی ہیں۔اور اعتراضوں کے تیروں کی بوچھاڑ ہورہی ہے۔ہمارا فرض ہے کہ اپنی قوتوں کو بیکار نہ کریں اور خدا کے پاک دین.......... کے لئے اپنی قلموں کے نیزوں کو تیز کریں۔ (ملفوظات جلد اول ص 150)

علم کے خزانے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

علم تو خزانوں کا نام ہے جس کی چابی سوال ہے پس سوال کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا کیونکہ سوال کرنے پر چار آدمیوں کو اجر دیا جاتا ہے۔ سائل کو۔معلم کو۔سننے والوں کو اور ان سے محبت رکھنے والے کو۔

(کشف الخفاء اسماعیل بن محمد العجلونی جلد2 صفحہ 85 حدیث نمبر:1754)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس 3۔درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔پرائمری سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہائی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

شمائل احمد

میں اپنے دوستوں پر اعتماد کرتا ہوں

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب نے حضرت مسیح موعود سے چار سو روپیہ قرض لیا اور جب مولوی صاحب کے اپنے خیال اور وعدہ کے موافق ادائیگی کا وقت آیا تو انہوں نے وہ روپیہ حضرت کی خدمت میں واپس کیا تو حضرت اقدس نے وہ روپیہ مولوی صاحب کو یہ کہہ کر واپس کیا کہ آپ نے میرے روپیہ کو اپنے روپیہ سے الگ سمجھا ہے اور یہ ایسے طور پر فرمایا کہ مولوی صاحب گویا بیدار ہوگئے۔ کسی دوسرے موقعہ پر حکیم فضل الدین صاحب کو بھی کچھ روپیہ لینے کی ضرورت پیش آئی اور انہوں نے حضرت سے روپیہ لیا۔ واپسی کے وقت انہوں نے حضرت مولوی صاحب سے ذکر کیا کہ میں نے حضرت صاحب سے کچھ روپیہ قرض لیا ہوا ہے واپس کرنا ہے تو حضرت مولوی صاحب نے ان کو کہا کہ میں یہ غلطی کر کے جھاڑ کھا چکا ہوں تم ایسا نہ کرنا۔ قرض کا روپیہ اس کو سمجھ کر واپس نہ کرنا۔ حضرت صاحب نے قرض قرار دیکر نہیں دیا۔ کسی اور طریق پر چاہو تو واپس کرو۔

اگرچہ قرض اور دادوستد میں یہ اصول عام نہیں قرار پاسکتا مگر انتہاء کی محبت اور خُلّت کا یہ تقاضا ضرور ہے کہ انسان اپنے دوستوں کے لئے اپنے مال کو قربان کر سکے۔ حضرت اقدس نے اپنے اس نمونہ سے یہ دکھایا ہے کہ وہ اپنے دوستوں کے لئے روپیہ کی کبھی پرواہ ہی نہ کرتے تھے۔ اور کبھی دوستوں سے حساب بھی نہ مانگتے تھے۔ یہاں تک کہ جب تک لنگر خانہ کا اہتمام اپنے ہاتھ میں رکھا لنگر کے مہتمم سے کبھی حساب نہ مانگا۔ جب اس نے آ کر جو کچھ مانگا دے دیا۔

حضرت مسیح موعود نے ایک صاحب کو ایک دفعہ بہت سا روپیہ ایقاظ الناس اور بعض دوسری عربی کتابوں کے لئے دیا۔ وہ اس کا حساب بنا کر لائے اور حضرت کی خدمت میں پیش کی آپ نے فرمایا کہ

میں اپنے دوستوں سے حساب نہیں کرتا اپنے مال کا حساب نہیں ہوتا میں اپنے دوستوں پر اعتماد کرتا ہوں۔

(سیرۃ مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ص 256)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عاصم محمود صاحب راجپوت و مکرمہ تابندہ کرن صاحبہ جرمنی کو خداتعالیٰ نے مورخہ 3/اگست 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام جاذب محمود راجپوت عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خالد محمود صاحب راجپوت مرحوم سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم رانا تقدیس الرحمٰن صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے زچہ و بچہ کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا اعتراف بیگ صاحب و محترمہ ماریہ اعتراف صاحبہ لاہور کو دوسرے بیٹے سے مورخہ 27 ستمبر 2007ء کو نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہونے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود کا نام دایان احمد تجویز ہوا ہے نومولود مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ لاہور اور محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ کا پوتا اور مکرم کرنل (ر) عبدالباسط صاحب لاہور چھاؤنی کا نواسہ ہے نیز مکرم مرزا دین محمد صاحب لنگر وال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک اور خادم دین بنائے آمین

درخواست دعا

۞ مکرم شوکت محمود کاہلوں صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں میری بھانجی عزیزہ مہوش سیال بنت مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب سیال گیروس گیراؤ جرمنی نے میتھ میں جرمنی بھر کے سکولوں میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اور امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے میڈل حاصل کیا۔ عزیزہ جماعت چہارم کی طالبہ اور واقفہ نو ہے اور مکرم چوہدری امان اللہ صاحب سیال قصور کی پوتی اور مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب کاہلوں مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو اس کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دین ودنیا میں ترقیات کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں:۔

مکرم مبارک علی صاحب ربوہ کی ایک آنکھ کے پردہ میں خرابی ہے جس کی وجہ سے آنکھ بند ہو چکی ہے۔ شالا مار ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالقدوس صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ نگہت صاحبہ بریگیڈئیر ہاؤس لاہور شوگر و دیگر امراض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد ارشد صاحب کاتب کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مہر سلطان احمد صاحب بوجہ ہارٹ اٹیک شدید بیمار ہیں اور شیخ زید ہسپتال کے CCU میں داخل ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی جلد صحت یابی اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ ترکہ مکرم منظور احمد صاحب)

۞ مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم منظور احمد صاحب ولد محمد عبداللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے ذاتی اکاؤنٹ امانت تحریک جدید میں چار لاکھ پانچصد روپے (4,00,500/-) موجود ہیں۔ مرحوم کی یہ رقم میرے نام منتقل کر دی جائے دیگر وارثین کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرمہ غزالہ صاحبہ (بیٹی)

(3) مکرمہ طاہرہ شبنم صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرمہ ساجدہ منظور صاحبہ (بیٹی)

(5) مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد باقر خاں صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی محترمہ حرا جاوید صاحبہ عمر 15 سال کے بازو اور ٹانگ کا آپریشن مورخہ 28 جون 2007ء کو ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مولوی محمد ابوالحمید صاحب آزاد

حضرت مولوی محمد ابوالحمید صاحب آزاد ریاست حیدرآباد دکن کے ایک لائق اور کامیاب وکیل تھے۔ آپ کا حلقۂ احباب نیک سیرت لوگوں پر مشتمل تھا، آپ حیدرآباد دکن میں حضرت اقدس مسیح موعود کے تذکرے کی آمد کے متعلق فرماتے ہیں:

یہ زمانہ تصنیف براہین احمدیہ اور اس کے طبع کے سوال کا زمانہ تھا، اس زمانہ میں کاتب الحروف اور اخویم مولوی سر مردان علی صاحب مرحوم مددگار دفتر محاسبی سرکار عالی اور اخویم مولوی ظہور علی صاحب مرحوم وکیل ہائیکورٹ اور مولوی مرزا صادق علی بیگ صاحب مرحوم استاد و ملازم نواب سروقار الامراء بہادر مرحوم مدار المہام سرکار عالی ریاست حیدرآباد دکن کی ایک صحبت اخویم مولوی ظہور علی صاحب مرحوم کے مکان واقع محبوب گنج متصل افضل گنج پر ہوا کرتی تھی۔ اسی زمانہ میں طبع براہین احمدیہ کا اشتہار ہم تک پہنچا اس اشتہار سے ہم لوگوں میں تحریک پیدا ہوئی کہ اس کتاب کی طبع میں کوشش کرنی چاہیے چنانچہ مرزا صادق علی بیگ صاحب مرحوم نے موقع مناسب پر اس کا تذکرہ نواب سر وقار الامراء بہادر مرحوم سے کیا، نواب صاحب مرحوم نے اپنی جیب خاص سے ایک سو روپیہ عنایت فرمایا....

جب براہین احمدیہ کی وہ جلد چھپ کر آئی جس کے ساتھ دس ہزار روپیہ کے انعام کا اشتہار ہے اور ہم لوگوں نے اسے پڑھا تو ہمارے قلوب کی جو حالت اس کے پڑھنے سے ہوئی اس کا بہتر علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔ اس کے بعد رسالجات فتح اسلام اور توضیح مرام بھی ہم نے پڑھے اور حضرت اقدس نے اپنی ماموریت کا اعلان فرمایا اس وقت جہاں تک مجھے یاد ہے اخویم مولوی میر مردان علی صاحب مرحوم اور اخویم مولوی ظہور علی صاحب مرحوم نے اپنی اپنی عمروں سے پانچ پانچ سال حضرت اقدس کو دینے کے متعلق خطوط روانہ کئے اور بیعت کے عریضے تحریر کئے.....اخویم مولوی سر مردان علی صاحب مرحوم نے پہلے اپنی عمر میں سے پانچ سال دیے اور بیعت کا خط لکھا اور سبقت کی ہے.....

(الحکم 21 مئی 1924ء)

آپ کے دوستوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی جب بیعت کی تو آپ کو بھی پیغام حق کی دعوت دی، آپ بیعت کے معاملہ میں بھی پہلے بغرض تحقیق کچھ دیر ٹھہرے جب حضرت اقدس کی کتب پڑھیں تو اطمینان ہوا اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئے اور پھر تا دمِ آخر اس تعلق کو نبھایا۔ جماعت احمدیہ کی طرف زیادہ توجہ حضرت میر مردان علی صاحب (بیعت 23 ستمبر 1891ء) کی کوششوں سے ہوئی جو آپ کو احمدیت کی طرف راغب کرنے کے لیے حضرت اقدس کی کتب آپ کو دیتے اور پھر آپ سے پوچھتے، چنانچہ حضرت میر صاحب آپ کے نام اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں:

مخدوم و مکرم جناب مولوی محمد ابوالحمید صاحب آزاد وکیل درجہ اول......

حضرت اقدس جناب مرزا صاحب کے معاملہ میں وقتاً فوقتاً آپ سے گفتگو ہوئی ہے اور اگرچہ ابتداء سے آپ نے کبھی اس قسم کی مخالفت نہیں کی جیسی کہ بعض جہل مرکب کے گرفتار کیا کرتے ہیں اور یہ ایک اللہ تعالیٰ کا بہت ہی بڑا فضل تھا جو آپ کے شامل حال رہا ہے۔ مگر یہ بھی مجھ کو معلوم تھا کہ آپ کی تسلی کامل طور سے نہیں ہوئی ہے جس کے لئے آپ کی طرف سے برابر کوشش جاری ہے اور بلاشبہ آپ بدل اس بات کے خواہاں ہیں کہ آپ اس معاملہ میں بجائے خود کوئی فیصلہ کریں اور میں بغیر کسی تامل کے اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ آپ نے سعید و عاقل انسانوں کی طرح اس طرف توجہ کی ہے۔ چونکہ اس عرصہ میں حضرت اقدس کی تصنیفات کا اکثر حصہ آپ کے مطالعہ سے گذر گیا ہے اور ہمارے اخی معظم و مکرم جناب مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب کے رسالے بھی آپ نے دیکھے ہیں اور نیز محمد حسین بٹالوی اور محمد بشیر کے مباحثوں کو بھی آپ نے اچھی طرح دیکھ لیا، سمجھ لیا ہے اس لیے اب میں آپ سے دریافت کرتا ہوں کہ حضرت اقدس کے دعاوی اور اُن کے دلائل اور ان مولویوں کی مخالفت اور آپ کی تعلیم و ہدایت اور اس کی ضرورت ان جملہ کامل و کافی غور کرنے کے بعد آپ کو کیا معلوم ہوا اور آپ نے کیا سمجھا اور کیا فیصلہ کیا؟ براہ عنایت بذریعہ تحریر مجھ کو مطلع فرمائیے۔....فقط

(اخبار الحکم 21 جون 1934ء صفحہ 9 کالم 1)

اس خط کے جواب میں آپ نے حضرت میر صاحب کو لکھا:

جناب مکرم و معظم......

آپ کا محبت نامہ مجھ کو پہنچا عدیم الفرصتی کی وجہ سے جواب میں دیر ہوئی اس کی معافی چاہتا ہوں۔ آپ نے اس خط میں حضرت اقدس جناب مرزا صاحب زاد فیضہٗ کے دعاوی کی نسبت میری رائے طلب فرمائی ہے۔

مکرمی! آپ خوب جانتے ہیں کہ نیازمند جلد باز لوگوں میں سے نہیں ہے آپ سے مجھ سے ایسے زمانہ سے ملاقات ہے کہ جب ان امور کا وہم و گمان بھی ہم کو آپ کو نہ تھا آپ نے اکثر کسی بات کو سُن کر فوراً رائے قائم کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوگا۔ حضرت اقدس کے وہ اشتہارات جن میں دعویٰ مسیح اور مسیح موعود ہونے کا مشتہر کیا گیا تھا جب میری نظر سے گذرے تو چونکہ یہ ایک نئی بات تھی میں نے اس کو نہایت ہی تعجب سے دیکھا اور اس کے بعد میں نے خیال کیا کہ اس کی غایت اور حقیقت کو دریافت کرنا چاہیے مگر بغیر اس کے کہ اس کی تلاش و تجسس کی طرف مائل ہوتا میری لاابالی طبیعت نے کچھ دن بعد اس خیال کو نسیًا منسیًا کر دیا۔ جب میں نے آپ کو اور مکرمی و معظمی جناب مولوی محمد ظہور علی صاحب کو اس طرف کامل متوجہ پایا تو میرے دل نے پھر اپنی آمادگی اس امر کی تلاش میں ظاہر کی اور میں اس کے درپے ہوا، آپ کے اور مولوی محمد ظہور علی صاحب کے جلسوں میں میں جناب اقدس دام فیضہ کی تصنیفات پڑھتا اور آپ صاحبوں کو سناتا رہا گو اس میں بھی دل کو ایک چاشنی ملتی رہی مگر آپ جانتے ہیں کہ سرسری نظر سے کسی چیز کے دیکھنے اور کسی کتاب کے پڑھنے سے اُس کا حسن و قبح ظاہر نہیں ہوتا جب آپ نے مجھ کو اس طرف مائل دیکھا تو حضرت اقدس کی تصنیفات سے ازالہ اوہام کی دونوں جلدیں مطالعہ کو دیں میں نے اُن کو نہایت غور سے پڑھا اور اس کے بعد اور بھی رسالے دیکھے، گو اس کے پڑھنے اور سمجھنے کے بعد میری تشفی ہوگئی مگر میں نے اپنی قدیم عادت کو ترک نہیں کیا اور علمائے مخالفین کے مباحثے دیکھنے کا مجھ کو شوق ہوا اس لیے تاکہ اس بارہ میں جو رائے میں قائم کرسکوں وہ یک طرفہ رائے نہ ہو میں نے آپ سے محمد حسین بٹالوی اور محمد بشیر کے مباحثے طلب کئے، ان دونوں مباحثوں کو میں نے زیادہ محنت کرکے دیکھا اور جہاں تک میری سمجھ نے یاری دی سمجھا اور جناب میرزا صاحب کے جوابات بمقابلہ ان مباحثات کے عدوانہ نظر ڈالی مگر میں سچ کہتا ہوں کہ میری نظر میں وہ مباحثات محمد حسین بٹالوی اور محمد بشیر کے اس شعر کے مصداق نکلے

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا

دور کے ڈھول سہانے سنتے تھے وہ دیکھ لیا اور یہ حقیقت تو ان دو علمائے مخالفین کے مباحثات کی میں نے پائی جو سرگروہ مخالفین ہیں، ان کے سوا اور کسی مخالف کی کوئی تحریر میری نظر سے نہیں گذری۔ اب میں آپ کو اپنی اُس رائے کی طرف توجہ دلاتا ہوں جو جناب اقدس کے دعوے پر میں نے قائم کی ہے۔

مہربان من! قبل اس کے کسی شے کے وجود کو ضروری مانا جائے ہم کو چند امور کا دریافت کرنا ضروری ہے؛

(ا) یہ کہ فی الحقیقت ہم کو اس شے کی ضرورت ہے یا نہیں؟

(ب) یہ کہ اُس کا وجود ہماری ضرورتوں کے لحاظ سے مفید بھی ہے یا نہیں؟

(ج) یہ کہ ہماری ضرورتوں کے لحاظ سے وہ شے جس کی ہم کو طلب ہے موجود نہ ہو تو ہماری ضرورتوں پر اُس کے عدم وجود سے کیا اثر پڑے گا؟

ان امور کے لحاظ سے ہم کو اولاً یہ دیکھنا ہے کہ ہماری حالت موجودہ امور دینیہ میں آیا اس درجہ اور حد تک پہنچ گئی ہے کہ ایسے ہادی اور رہنما کی ضرورت ہے جیسے کہ حضرت اقدس کے دعاوی ہیں......

میرے دوست! جب آپ یہ تسلیم کر چکے ہیں کہ ہم کو ایک مصلح اور ہادی کی ضرورت ہے تو اس سے بھی ثابت ہوگیا کہ بلحاظ ہماری ضرورتوں کے وجود ایسے شخص کا سراسر مفید ہوگا مضر تو کبھی ہو ہی نہیں سکتا جس سے امر دوم ب کا بھی فیصلہ آپ کر سکتے ہیں اور اگر آپ تھوڑی سی فکر گوارا کریں تو معلوم کرلیں گے کہ اگر ایسی ضرورت کے وقت میں مصلح کا آنا اور اس کا وجود تسلیم کرلیا جائے تو کیا کچھ خرابیاں پیدا نہ ہوجائیں جس سے امر سوم ج کا جواب آپ کو یہ ملتا ہے کہ اگر اس وقت میں مصلح کا وجود نہ ہو تو اس کا بہت بُرا نتیجہ نکلے گا۔ اب بتائیے کہ ایسی ضرورت حقہ کے وقت بجز جناب میرزا صاحب دام فیضہٗ کے اور کون ہے جس نے اپنی مجددیت کا اور مصلح قوم و ملت ہونے کا اس صدی میں دعویٰ کیا ہو؟ میرے دوست! میری طوالت تحریر سے آزردہ نہ ہوں جب آپ نے میری رائے اس بارہ میں دریافت فرمائی ہے تو میں نہایت آزادی سے اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں۔ مجھ کو اس بات کا پورا یقین ہے کہ میرا اللہ میرے ساتھ ہے اور اُس کا مواخذہ ایسا سخت ہے کہ بجز اس کی رحمت کے اور کوئی بچانے والا نہیں، دنیاوی لعن طعن سے مجھ کو بالکل خوف و خطر نہیں ہے۔ جناب اقدس کے دعویٰ اور براہین و دلائل کے متعلق میں صرف اتنا کہہ دینا کافی جانتا ہوں کہ جس دعوے کے براہین و دلائل کلام الٰہی اور احادیث حضرت رسالت پناہی سے ایسی صحت و صفائی کے ساتھ مستنبط ہوں تو.....نہ اس میں شبہ کرنا چاہیے نہ اُن براہین کے رد کرنے کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کیونکہ ان کا جواب ہو ہی نہیں سکتا اور یہ ہی میرا فیصلہ ہے جو میں نے اپنے نفس کے لئے کرلیا ہے

بے مثل کیا حضرت اقدس کو خدا نے
سمجھے کہ نہ سمجھے کوئی مانے کہ نہ مانے

جناب اقدس کے مسیح موعود ہونے کی نسبت جن حضرات کو اعتراض ہے اُس کی وجہ میری رائے میں یہ ہے کہ وہ لوگ غور و فکر سے کام نہیں لیتے جس طرح دو شخصوں کی نزاع اور دعوے کے تصفیہ میں اُن لوگوں کو جو حکم ہوں یہ ضرور ہے کہ جانبین کے وجوہ ثبوت پر غور کرنے کے بعد ایک جانب کو ترجیح دیکر تصفیہ کردیں اس طرح علمائے زمانہ کو لازم تھا اور ہے کہ جناب اقدس کے دعوے اور اُس کے براہین و دلائل کو اور نیز اُن تمام اقوال کو جو نزول مسیح کے بارے میں آئے ہیں جمع کرکے دیکھتے اور اس میں بلا تعصب غور و فکر کرتے تو معلوم ہوجاتا کہ جو دعویٰ جناب اقدس نے کیا ہے وہ نہایت سچا ہے اور جو دلائل دعوے کے اثبات میں استعمال کیے ہیں وہ ایسے قوی ہیں کہ اُن کا توڑنا امکان سے خارج ہے مگر افسوس تعصب کی تاریکی نے ایسا پردہ ڈالا ہے کہ ان کو روز روشن شب تار معلوم ہوتا ہے۔......آپ اس خط کے طبع کرانے کے میری طرف سے مجاز کئے جاتے ہیں آپ کا

مرسلہ خط بجنسہ ملفوف کردیا ہے میں نے اس نیاز نامہ کا مسودہ اپنے پاس نہیں رکھا ہے اگر اس خط کے طبع کرانے کی نوبت نہ آئے تو اس کو ضائع نہ فرمایئے۔

محمد ابوالحمید وکیل درجہ اول

(الحکم 21 جون 1934ء صفحہ 9,10)

حضرت اقدس کی مخالفت آپ نے کبھی نہیں کی بلکہ اس خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ حضور کے دعاوی کی سچائی کے متعلق یقین رکھتے تھے، گو کہ آپ کی بیعت کا سال معلوم نہیں ہو سکا لیکن جلد ہی آپ نے بھی بیعت کر لی، آپ فرماتے ہیں:۔

ازالہ اوہام کے پڑھنے کے بعد اخویم مولوی میر مردان علی صاحب مرحوم اور اخویم مولوی ظہور علی صاحب مرحوم نے تو دارالامان کے سفر کی تیاری کر لی، جب یہ چلنے لگے تو روانگی سے ایک دو روز پیشتر اخویم مولوی میر مردان علی صاحب مرحوم نے تحریر کے ذریعے حضرت اقدس کے بارے میں مجھ سے اپنے خیالات کے اظہار کی خواہش کی اس عرصہ میں میں نے کئی مرتبہ غالباً تین بار ازالہ اوہام کو پڑھ کر ختم کر لیا تھا، میں نے اپنے خیالات ظاہر کیے اور ان کو یہ بھی کہا کہ اس تحریر کو حضرت اقدس کی خدمت مبارک میں کسی موقع اور محل پر پیش کریں۔ جب یہ حضرات دارالامان سے تشریف لائے تو مجھ سے وہ الفاظ بیان کئے جو حضرت اقدس نے اس خاکسار کی نسبت ارشاد فرمائے..... جب وہ مژدۂ جان بخش و روح پرور مجھے پہنچا تو یہ خاکسار بھی سلسلہ بیعت میں داخل ہو گیا۔

(الحکم 21 مئی 1924ء)

سلسلہ بیعت میں آنے کے بعد آپ نے اخلاص و وفا میں بہت ترقی کی اور حضرت مسیح موعود کے مشن کی اشاعت کے اول مددگاروں میں شامل ہوئے۔ مارچ 1898ء میں حیدرآباد دکن کی جماعت نے حضور کی خدمت میں ایک عریضہ نیاز لکھا کہ

.....ہم لوگ جو خدا تعالیٰ کے عاجز گناہگار بندے .....اور حضور اقدس کے جاں نثار خدام میں سے ہیں..... ہم اللہ تعالیٰ کے اس احسان عظیم کا بدل و جان بدرجہ غایت شکر کرتے ہیں کہ ہم نے حضور کا وہ مبارک زمانہ پالیا جس کی تمنا میں تیرہ سو برس دنیا کی عمر ختم ہوگئی.....

مگر ہم اس بات پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ تمام دنیا کی دعائیں اور تدبیریں ایک طرف اور حضور کی ایک دعائے نیم شبی ایک طرف۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ حضور مستجاب الدعوات ہیں اس لیے اس بات کی درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہمارے حق میں دعا فرماویں کہ ہم حضور کے ایام کامیابی جہاں تک مقدر ہے دیکھ لیں.....

ہمارے جماعت کے تمام بھائیوں کو ہماری طرف سے سلام مسنون پہنچے۔

1۔ سید مردان علی 2۔ محمد نصیر الدین 3۔ محمد ابوالحمید 4۔ سید عبدالحی 5۔ سید محمد رضوی.....

(الحکم 20 مارچ 1898ء صفحہ 1,2)

غرض یہ کہ حیدرآباد دکن کی جماعت اخلاص و وفا میں بہت تیزی سے ترقی کر رہی تھی اور حضرت اقدس کے متعلق یقین کامل تھا کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے دین حق کا احیاء آپ کے حصہ میں رکھا ہے اور حضور بھی حیدرآباد کی جماعت کے اخلاص کو دن بدن بڑھتا ہوا دیکھتے تھے چنانچہ حضور براہین احمدیہ میں درج اللہ تعالیٰ کے الہامات اور اس کے نتیجے میں مشرق و مغرب سے آنے والے معاونین کا ذکر کرتے ہوئے مخالفین احمدیت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:

اور کہاں ہے حیدرآباد دکن جس میں ایک جماعت پُرجوش مخلصوں کی طیاری کی گئی۔

(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 67)

اسی طرح حضرت مسیح موعود اپنے مخالفین کو الٰہی پیشگوئیوں کے مطابق ملنے والی اللہ تعالیٰ کی مالی معاونت کا ذکر کرتے ہوتے فرماتے ہیں:

خدا نے ایسے مخلص اور جان فشاں ارادتمند ہماری خدمت میں لگادیے کہ جو اپنے مال کو اس راہ میں خرچ کرنا اپنی سعادت دیکھتے ہیں.....ایسا ہی بعض میرے مخلص دوستوں نے مباہلہ کے بعد اس درویش خانہ کے کثرت مصارف کو دیکھ کر اپنی تھوڑی تھوڑی تنخواہوں میں سے اس کے لئے ایک حصہ مقرر کر دیا ہے.....

ہماری عزیز جماعت حیدرآباد کی یعنی مولوی سید مردان علی صاحب اور مولوی سید ظہور علی صاحب اور مولوی عبدالحمید صاحب دس دس روپیہ اپنی تنخواہ میں سے دیتے ہیں۔

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 312,313 حاشیہ)

پھر حضور نے اسی کتاب میں اپنے 313 کبار رفقاء کی فہرست شائع فرمائی ہے جس میں آپ کا نام بھی بیسویں نمبر پر درج ہے:

20۔ مولوی ابوالحمید صاحب حیدرآباد دکن

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 325)

پھر حضور نے گورنمنٹ کے نام اپنے ایک اشتہار میں اپنی پُرامن جماعت کے 316 احباب کے نام درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی شامل ہے:

123۔ مولوی ابوالحمید صاحب وکیل ہائی کورٹ حیدرآباد دکن

(کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 353)

اخبار الحکم کی اشاعت بڑھانے کے لیے ایڈیٹر اخبار نے ایک مرتبہ احباب جماعت کو تحریک فرمائی آپ کو اس تحریک کی خبر ہوئی تو آپ نے ایڈیٹر کے نام ایک خط میں لکھا:

آپ کا مطبوعہ پرچہ دوسری مئی کا 9 مئی کو مجھے ملا، الحکم کے ذریعہ سے جو مضامین اس کے خریداروں کو پڑھنا نصیب ہوتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے کہ جن کے شکریہ میں ہر ایک خریدار الحکم رطب اللسان نہ ہو اور اس کے عوض میں اگر خریداران الحکم اپنی مقدرت سے زائد بھی قدر کریں تو کم ہے۔ میں بخوشی منظور کرتا ہوں کہ ابتدائے 1904ء سے دس روپیہ سالانہ الحکم کے لیے نذر کروں.....عن قریب ایک خریدار بھی دیا جاوے گا۔ (الحکم 24 مئی 1904ء صفحہ 11 کالم 3,4)

آپ کے اس مخلصانہ تعاون پر ایڈیٹر اخبار حضرت عرفانی صاحب نے لکھا:

آپ کا حوصلہ افزا گرامی نامہ میری محنت کا قابل قدر صلہ ہے اللہ تعالیٰ آپ ایسی روح قوم کے دوسرے افراد میں نفخ کرے اور آپ کو مہمات دینی میں خدمت گذاری کا سچا جوش بخشے آمین۔

آپ حیدرآباد دکن کے امیر جماعت بھی رہے، آپ نے حیدرآباد میں افراد جماعت کو منظم کیا اور سلسلہ احمدیہ کی اشاعت کے لیے جلسے منعقد کرائے اور لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ آپ بفضلہ تعالیٰ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے آپ کا نام حیدرآباد دکن کے تحت 5147 نمبر پر درج ہے۔ آپ نے اپریل 1938ء میں وفات پائی، اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

سکندرآباد سے جناب سید بشارت احمد صاحب نے بذریعہ تار یہ افسوس ناک خبر بھیجی ہے کہ مولوی ابوالحمید صاحب جو حضرت مسیح موعود کے پرانے (رفیق) تھے انتقال کر گئے۔ ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے خاندان سے اور جماعت احمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد سے دلی ہمدردی ہے خدا تعالیٰ انھیں نعم البدل عطا فرمائے اور مولانا مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ (الفضل 14 اپریل 1938ء صفحہ 2)

(بقیہ صفحہ 6)

کو دے دیا جاتا ہے۔

Three Point Play: ایک فیلڈ گول جسے وہ کھلاڑی بنائے جس نے فاؤل کیا ہوا ہو اور پھر فری تھرو پھینک دے۔ تین پوائنٹ کی شاٹ اس وقت ہوتی ہے جب کوئی کھلاڑی شوٹنگ کے دوران ایک سپیشل تھری پوائنٹ لائن کے عقب سے باسکٹ میں سکور کر دے۔

Tip In: ایک ہاتھ کی انگلیوں سے کیا ہوا فیلڈ گول Rebound کر کے گیند کو باسکٹ میں ڈال دینا۔

Trailer: ایک ایسا کھلاڑی جو اپنے ساتھیوں کو پیچھے سے پاس دے اگر وہ شاٹ نہ لگا سکیں۔

Trap: دو یا تین کھلاڑیوں کا ایک مرکز پر مرتکز ہونا اور جس مخالف کھلاڑی کے پاس گیند ہو اس سے قانونی طریقے سے گیند چھیننے کا عمل یا Steal کرنا۔

Turn Over: جب حملہ آور ٹیم شارٹ لگائے بغیر کھیل کے دوران یا پہلے گیند کے قبضہ سے محروم ہو جائے۔

Travelling: ڈربلنگ Dribbling کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گیند کو حرکت دینا۔

Violation: ضابطہ کی کوئی بھی خلاف ورزی جسے فاؤل میں بھی نہ گنا (شمار) گیا ہو۔ پنلٹی سے گیند کا قبضہ واپس لے لیا جاتا ہے۔

Zone: ایک ٹیم کے دفاع کے سٹائل جس میں ہر کھلاڑی فلور پر گارڈ کے فرائض ادا کرے نہ کہ مخالف ٹیم کو کوئی ضرب پہنچائے۔

دنیا کے مختلف ممالک میں خانہ بدوشوں کی تعداد

خانہ بدوش دنیا کے تقریباً تمام خطوں میں پائے جاتے ہیں۔ ایک محتاط انداز کے مطابق اسی لاکھ سے ایک کروڑ خانہ بدوش صرف یورپ میں موجود ہیں۔ ان کی سب سے بڑی تعداد جزیرہ نما بلقان میں پائی جاتی ہے۔ لاطینی امریکا، مغربی یورپ، سینٹرل یورپ، مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، سمیت ہندوستان اور پاکستان میں بھی ان کی ایک بڑی تعداد آباد ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک کی مردم شماری کی رپورٹوں اور محتاط اندازے کے مطابق ان خانہ بدوشوں کی تعداد یہ ہے۔

ممالک	تعداد
ارجنٹائن	تین لاکھ
سپین:	چھ لاکھ سے آٹھ لاکھ تک
البانیہ:	ستر ہزار
برازیل:	چھ لاکھ
برطانیہ:	ایک ہزار
بلغاریہ:	سات لاکھ
بوسنیا ہرزیگوینا:	سترہ ہزار
ترکی:	پچیس لاکھ
پولینڈ:	پندرہ لاکھ سے تیس لاکھ تک
پرتگال:	چالیس ہزار
رومانیہ:	پانچ لاکھ پینتیس ہزار ایک سو چالیس
روس:	ایک لاکھ، تراسی ہزار
سلواکیہ:	بانوے ہزار پانچ سو
کروشیا:	چودہ ہزار
چیک ری پبلک:	چودہ ہزار
فرانس:	چودہ ہزار
فن لینڈ:	دس ہزار
جرمنی:	ایک لاکھ
یونان:	دو لاکھ
یوکرائن:	اڑتالیس ہزار
ہنگری:	ایک لاکھ نوے ہزار چھیالیس

(سنڈے ایکسپریس 26 نومبر 2006ء ص 4)

پہلا خلائی جہاز

روس (سابقہ سوویت یونین USSR) کا خلائی جہاز لیونا نہم دنیا کا پہلا خلائی جہاز تھا جو کہ 3 فروری 1966ء کو چاند کی سطح پر اترا۔

باسکٹ بال کی تاریخ اور قواعد وضوابط

باسکٹ بال کا موجد جیمز نیسمتھ James Naismith ایک امریکی شہری تھا جو کریچن ورکز سکول (موجودہ سپرنگ فیلڈ کالج) میساچوسٹس (ایک امریکی ریاست) میں فزیکل ایجوکیشن انسٹرکٹر تھا سکول کے سربراہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ کوئی ایسی گیم تخلیق کریں جو موسم سرما میں بطور انڈور گیم کھیلی جاسکے۔ 27۔ اکتوبر 1891ء کو نیسمتھ نے آڑو کی دو ٹوکریوں (جو عموماً چوڑی ہوتی ہیں) کو دو پولز سے باندھ کر اس میں بال ڈالنے کیلئے ایک نئی کھیل کو ایجاد کیا۔ پول کی لمبائی 10 فٹ (3 میٹر) رکھی گئی۔ کھیل کو اسی سال 10 دسمبر کو آزمائش کے طور پر شروع کر دیا گیا۔ جسے بہت پسند کیا گیا۔ اس موجد نے باسکٹ بال کے 13 قوانین وضع کئے جن میں سے اکثر ابھی تک رائج ہیں۔ سب سے پہلے Y.M.C.A نے اس کھیل کو اپنی تفریحی سرگرمیوں میں شامل کیا۔ وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ اس میں نمایاں تبدیلیاں کی گئیں۔ 1936ء میں باسکٹ بال کو اولمپک کھیلوں میں شامل کیا گیا۔ اس کھیل کی عالمی تنظیم Federation International Basket Ball (F.I.B.A) انٹرنیشنل باسکٹ بال فیڈریشن قائم ہے جو اس کھیل کے قوانین مرتب کرتی ہے اور عالمی مقابلے منعقد کرواتی ہے۔ اس کا ہیڈ کوارٹر پیرس (فرانس) میں ہے۔

برصغیر میں باسکٹ بال کا پہلا کھیل 1902ء میں Y.M.C.A لاہور میں کھیلا گیا۔ 1941ء میں پنجاب باسکٹ بال ایسوسی ایشن قائم ہوئی اور اسے بعد میں پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن سے منسلک کر دیا گیا۔ 1953ء میں انٹر یونیورسٹی سپورٹس بورڈ نے اپنی سالانہ کھیلوں میں پہلی بار باسکٹ بال کو شامل کیا۔ اس کھیل کی عالمی تنظیم کے 100 سے زائد ممالک ممبر ہیں جن میں پاکستان بھی شامل ہے۔

ایران، بھارت، سری لنکا، چین اور دیگر کئی ممالک کی باسکٹ بال ٹیمیں پاکستان کا دورہ کر چکی ہیں اور پاکستان نے بھی ان ممالک کے علاوہ کئی دوسرے ممالک میں ہونے والے مقابلوں میں حصہ لیا ہے۔

قواعد وضوابط

کھیلنے کی جگہ The Court

☆ باسکٹ بال کھیلنے کی جگہ کو کورٹ کہا جاتا ہے، یہ ہموار اور سخت سطح ہوتی ہے۔

☆ ان ڈور مقابلوں میں یہ جگہ لکڑی کا بنا ہوا مضبوط فرش ہوتا ہے۔

☆ آؤٹ ڈور مقابلوں میں اسفالٹ Asphalt (کولتار، لک اور ریت) سے یا کنکریٹ، سیمنٹ، بجری سے بنا ہوا فرش استعمال ہوتا ہے۔

☆ باسکٹ بال کورٹ کی لمبائی 94 فٹ اور چوڑائی 54 فٹ ہو۔

☆ سکول یا نجی طور پر کھیل میں کورٹ کی لمبائی یا چوڑائی میں کمی کی جاسکتی ہے۔

☆ کورٹ کی آخری لائنیں End Lines یا بیس لائنیں Base Lines کورٹ کی چوڑائی کے رخ باؤنڈری Boundries کہلائیں گی۔

☆ سائیڈ لائن کورٹ کے ساتھ لگائی جائیں گی جو باؤنڈری کی لمبائی کہلائیں گی۔

☆ ڈویژن لائن Division Line کورٹ کو نصف حصہ میں تقسیم کرے۔ یہ لائن سینٹر لائن بھی کہلاتی ہے۔ اس پر ہم مرکز دو دائرے بنے ہوتے ہیں جو کورٹ کا نصف پوائنٹ بھی کہلاتے ہیں۔

☆ مقررہ وقت پر کھیل شروع کرتے وقت سینٹر جمپ لگایا جاتا ہے۔

☆ حملہ آور ٹیم کو 10 سیکنڈ کے وقت میں بال لے کر آگے بڑھنے کو کہا جاتا ہے۔ یہ قانون اس لئے لاگو کیا گیا ہے کہ کھیل شروع کرنے والی حملہ آور ٹیم بال کو اپنے قبضہ میں نہ رکھ سکے۔

بیک بورڈ Back Board

بیک بورڈ عموماً شیشے یا لکڑی کی سطح ہوتی ہے۔ جس کی چوڑائی 6 فٹ بلندی 4 فٹ ہوتی ہے۔

بعض کورٹ پنکھے کی شکل میں ہوتے ہیں جن کی چوڑائی 54 انچ بلندی 35 انچ ہوتی ہے۔

☆ بورڈ کی موٹائی 3 سینٹی میٹرز ہوتی ہے۔

باسکٹ Basket

☆ اینڈ End لائن کے مرکزی پوائنٹ پر بیک بورڈ سے باسکٹ نصب کی جاتی ہے۔

☆ ہر بیک بورڈ 4 فٹ اینڈ لائن کے اندر ہوگا۔

☆ باسکٹ کا Rim (کنارہ) کڑا یا چھلا، لوہے یا کسی بھی دھات کا بنا ہوتا ہے۔

جس کا قطر 18 انچ ہوتا ہے۔ اس کی موٹائی 5/8 انچ (16 ملی میٹر) سے زیادہ نہیں ہوتی۔

☆ باسکٹ کا پچھلا حصہ، بیک بورڈ کی سطح سے 6 انچ سے دور ہوتا ہے، عموماً بورڈ کے نچلے کنارے سے ایک فٹ دور ہوتا ہے۔

☆ Rim کے ساتھ سفید کون Cone Shaped کی شکل کا نیٹ باندھ دیا جاتا ہے اور نیچے لٹکا دیا جاتا ہے جس کی لمبائی 15 سے 18 انچ ہوتی ہے۔ اس کا مقصد بال کو کم رفتار سے گزارنا ہوتا ہے، جو اس چھلے نما کڑے سے گزرتی ہے۔

گیند The Ball

☆ گیند کا محیط 30 انچ ہوتا ہے جو مرد کھلاڑیوں کیلئے مقرر ہے۔ خواتین کیلئے 29 انچ مقرر ہے۔

☆ گیند کا وزن مرد کھلاڑیوں کیلئے 20 سے 22 اونس (567 سے 624 گرام) تک ہوتا ہے، خواتین کھلاڑیوں کیلئے گیند کا وزن 18 سے 20 اونس تک ہوتا ہے۔

یونیفارم Uniform

☆ باسکٹ بال کا معیاری لباس یا یونیفارم میں بغیر بازو والی قمیص، سفید جرابیں، ہلکے کینوس Canvas یا چمڑے کے جوتے جن کے سول ربڑ کے ہوں، استعمال کئے جاتے ہیں۔

☆ بنیان اور انڈرویئر ہلکے وزن میں کاٹن یا پولیسٹر کے استعمال ہوتے ہیں۔ کاٹن کا لباس زیادہ بہتر ہے۔

☆ کھلاڑی کی بنیان یا جرسی پر نمبر لگا ہونا ضروری ہے تاکہ کھیل کی انتظامیہ، ریفری یا دیکھنے والے شائقین کھلاڑی کو جلد پہچان لیں۔

☆ بنیان یا قمیص کے سامنے حصے پر ٹیم کا نام یا انٹرنیشنل مقابلوں میں ملک کا نام لکھا ہوتا ہے۔ بنیان کے پچھلے حصہ پر کھلاڑی کے نام کا تیسرا یا آخری حرف لکھا ہوتا ہے۔

☆ میزبان ٹیم کے کھلاڑی ہلکے رنگ کا لباس پہنتے ہیں اور مہمان ٹیم کے کھلاڑیوں کی یونیفارم تیز اور شوخ رنگ کی ہوتی ہے۔

کھیل کے انتظامی افسر

☆ باسکٹ بال کے کھیل میں عموماً دو ذمہ دار عہدیداران ہی حکمران تصور کئے جاتے ہیں۔ ایک ریفری اور دوسرا امپائر، یہ کھیل کے تمام فیصلوں، سکورنگ، متبادل کھلاڑیوں کی اجازت اور فاؤلز کو کنٹرول کرتے ہیں۔

☆ بعض چیمپئن شپ گیمز میں دوسرا امپائر بھی تعینات کیا جاتا ہے۔

☆ یہ تمام انتظامی افسران کھیل کے اتار چڑھاؤ اور تیزی پر کڑی نگاہ رکھتے ہیں۔

☆ کورٹ کی ایک سائیڈ پر سکور کیپر اور ٹائم کیپر بیٹھے ہوتے ہیں جو کھیل کا ہر لمحہ نوٹ کر رہے ہوتے ہیں۔

ٹیم The Team

☆ باسکٹ بال کی ایک ٹیم میں پانچ کھلاڑی ہوتے ہیں، جو حملہ آور اور دفاعی کھلاڑیوں کی حیثیت سے کھیلتے ہیں اور کورٹ میں کسی جگہ بھی اپنی اپنی پوزیشن سنبھالتے ہیں۔

☆ ٹیم کے حصے کی مرکزی پوزیشن پر ٹیم کا سب سے لمبا کھلاڑی کھڑا کیا جاتا ہے، جو باسکٹ کے قریب حملہ آور کھلاڑی کے طور پر گیند کو جلدی باسکٹ کرنے کا کام سرانجام دیتا ہے یہ مرکزی کھلاڑی ٹیم کا بااثر کھلاڑی کہلاتا ہے۔

☆ دو کھلاڑی کورٹ کے محیط Perimeters کے نزدیک کھیلتے ہیں اور پھر باسکٹ کی جانب حرکت کرتے ہیں۔

☆ سینٹر اور فارورڈ کھلاڑی Rebounding کھیلتے ہیں۔ ان کھلاڑیوں میں جسمانی طاقت اور جمپ لگانے کی اہلیت دیگر کھلاڑیوں سے زیادہ ہونی ضروری ہے۔

☆ دو گارڈز Guards عموماً چھوٹے قد کے درکار ہوتے ہیں وہ براہ راست حملہ کی صورت میں حملہ آور کھلاڑی کو پاس دینے اور گیند کو ڈربلنگ Dribbling کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

☆ گارڈز عموماً ایک ٹیم کے تیز کھلاڑی ہوتے ہیں اور گیند کو پکڑنے کی بہترین صلاحیت رکھتے ہیں۔

☆ جدید باسکٹ بال کے کھیل میں کھلاڑی کا قد، رفتار اور بہترین صلاحیتیں کورٹ میں کھیل کے دوران تبادلے کے قابل ہوتی ہیں (Interchangeable) اسی لحاظ سے گارڈز اور فارورڈز مختلف پوزیشنوں پر کھیل سکتے ہیں۔ انہیں کھیل کی صورت حال کے مطابق تبدیل کر کے نئی پوزیشن پر بھی کھلایا جاسکتا ہے۔

☆ امریکی باسکٹ بال میں چھٹے کھلاڑی کی بھی گنجائش موجود ہے جسے Sixth Man کہا جاتا ہے۔ یہ Boston Celtics کہلاتی ہے جسے 1957ء سے نیشنل باسکٹ بال ایسوسی ایشن نے منظور کر رکھا ہے۔ یہ کھلاری کھیل کی فنی تکنیک اور اعلیٰ

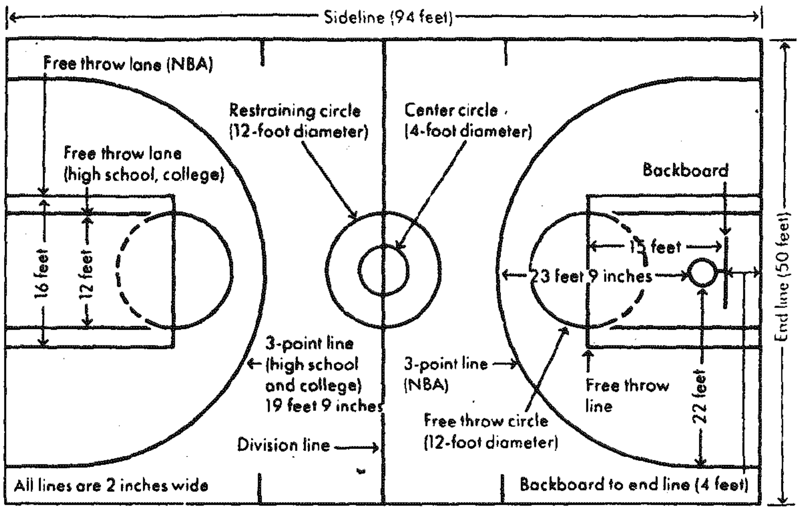

کارکردگی کا حامل ہوتا ہے جو دفاعی اور مرکزی کھلاڑی کی مدد کرتا ہے۔

☆ ہر ٹیم میں ایک ہیڈ کوچ ہوتا ہے جو کھلاڑیوں کی تربیت کے سارے عمل کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ کھیل میں حملہ آور اور دفاعی طریقوں سے فنی طور پر متعارف کراتا ہے۔ کئی ٹیموں میں ایک یا دو اسسٹنٹ کوچ بھی ہوتے ہیں جو کھلاڑیوں کو پریکٹس کرواتے ہیں اور اپنی نگرانی میں انہیں ضروری ہدایات دیتے ہیں۔

کھیل کا وقت

☆ باسکٹ بال کی تمام گیمز میں وقفے دیئے جاتے ہیں۔

☆ یورپ اور امریکہ میں ہائی سکول کی ٹیموں میں 16 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ ہر ٹیم کا 8 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے جسے Quarters کہا جاتا ہے۔ دو وقفوں کا دورانیہ 16 منٹ کا ہوتا ہے۔

☆ کالج کی ٹیموں میں 40 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے، جسے 20،20 منٹ کے بعد 2 دورانیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

☆ پیشہ ور باسکٹ بال میں 48 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے جسے 24،24 منٹ کے دو دورانیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

☆ کھیل کا انٹرول دس منٹ کا ہوتا ہے۔

☆ کھیل کو ہر صورت میں فیصلہ کن بنایا جاتا ہے۔ بغیر ہار جیت کے اسے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ ضابطہ کے تحت پانچ منٹ کا مزید وقت دیا جاتا ہے، اگر پھر بھی کوئی فیصلہ نہ ہوسکے اور دونوں ٹیموں کا سکور برابر ہو تو پانچ منٹ کا اضافی وقت اور دے دیا جاتا ہے۔ فیصلہ نہ ہونے تک مزید وقت کا دورانیہ بڑھا دیا جاتا ہے۔ حتٰی کہ کوئی فیصلہ نہ ہوجائے۔

سکورنگ Scoring

☆ ٹیم فیلڈ گول اور فری تھرو کے ذریعے پوائنٹ حاصل کرسکے گی۔

☆ کھیل کے دوران حملہ آور کھلاڑی فرش کے کسی بھی جانب سے گول کرسکے گا۔

☆ اگر تین پوائنٹ لائن کے اندر سے فیلڈ گول کئے جائیں تو ایک گول کے 2 پوائنٹ تسلیم کئے جائیں گے۔

☆ ہر فری تھرو کا ایک پوائنٹ ہوگا اور مختلف فاؤلز کے بعد بطور پنلٹی تسلیم کیا جائے گا۔

☆ کھلاڑی فری تھرو لائن کے عقب سے فری تھرو لے گا اور یہ فری تھرو سروس میں ہوگی۔

☆ جب کھیل کے انتظامی ذمہ دار آفیسر ان کھلاڑیوں کو گیند دیں گے تو کھلاڑیوں کو دس سیکنڈ کے اندر گیند کو شاٹ لگانی ہوگی۔

کھیل The Game

☆ کھیل کے وقت مقررہ وقت پر جب ریفری دونوں ٹیموں کے سامنے کورٹ کے مرکز میں کھڑے ہو کر باسکٹ بال کو اچھال دے تو کھیل کا آغاز ہو جائے گا۔ یعنی گیند کو فرش پر ٹپکا کر اور پھینک کر حملہ آور کھلاڑی مخالف ٹیم کی جانب گیند لے جائے گا۔

☆ مخالف ٹیم اپنے اپنے ہاف میں کھڑے ہو کر دفاع کرے گی۔

☆ اگلے حصے کو فرنٹ کورٹ اور پچھلے حصے کو بیک کورٹ کہا جائے گا۔

☆ بیک کورٹ ہر ٹیم کی آخری دفاعی لائن ہوگی۔

☆ کھیل کے شروع کرتے وقت دونوں ٹیموں کا صرف ایک ایک کھلاڑی آمنے سامنے کھڑا ہوگا اور دوسرے چار چار کھلاڑی اس مرکزی دائرے سے باہر کھڑے ہوں گے۔ یہ کھلاڑی اس وقت تک اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرسکتے جب تک ان دونوں کھلاڑیوں میں سے ایک کھلاڑی گیند کو چھونہ لے۔

☆ گیند کو چھونے والا پہلا کھلاڑی گیند کو دوبارہ چھونہیں سکتا جب تک دوسرا کھلاڑی اسے نہ چھولے۔

☆ جس ٹیم کے کنٹرول میں بال ہو وہ اس ضابطہ کی پابند ہوگی کہ بال کو 30 سیکنڈ کے اندر باسکٹ تک پہنچائے یا کوشش کرے۔

☆ گیند اگر بیک کورٹ میں کسی ٹیم کے قبضہ میں ہو تو وہ اسے دس سیکنڈ کے اندر فرنٹ کورٹ میں پہنچانے کی ذمہ دار ہوگی۔

اصطلاحی تشریحات

Glossary of Terms

Assist: حملہ آور کھلاڑی کا اپنے ساتھی کو پاس دینا، جس سے گیند براہ راست باسکٹ میں گرے۔

Back Board: لکڑی یا شیشے کی وہ سطح جس کے ساتھ باسکٹ فکس کی ہوتی ہے، شارٹس کو باسکٹ میں ڈالنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

Backcourt: دفاعی ٹیم کے کورٹ کا نصف حصہ۔

Basket: 1لوہے کا چھلا جس کے ذریعے گول سکور کئے جاتے ہیں۔2 گول کی فیلڈ۔

Bench: ٹیم کے پانچ کھلاڑیوں کے علاوہ ریزرو کھلاڑی۔

Blocking: دفاعی کھلاڑی کا فاؤل جو حملہ آور کھلاڑی کے قانونی اور جائز حملے میں رکاوٹ بنے۔

Centre Jump: دو مخالف ٹیموں کے کھیل کا وہ درمیانی حصہ جہاں ریفری کھیل شروع کرنے سے پہلے ٹاس کرتا ہے پھر گیند کو کھیل میں لایا جاتا ہے۔

Charging: حملہ آور کھلاڑی کا فاؤل جو دفاعی کھلاڑی کی قانونی پوزیشن میں کام آئے۔

Dribble: چلنے اور دوڑنے کے دوران ایک ہاتھ سے گیند اچھالنا (Bounce) اور مسلسل اسے اپنے کنٹرول میں رکھنا۔ ڈبل ڈربل میں گیند کو روک لینا اور پھر ڈربلنگ کرنا جو قانون کے خلاف ہے۔

Dunk: ایسا فیلڈ گول جو باسکٹ کے حاشیے سے شدید ضرب لگا کر کیا جائے۔

Fast Break: حملے کا ایک ایسا سٹائل جس میں ٹیم دوڑ کر بال کو باسکٹ کرے اور دفاعی کھلاڑیوں کو بچاؤ کا موقع ہی نہ دیا جائے۔

Field Goal: بغیر جمپ لگائے فرش سے ہی سیدھا بال باسکٹ میں پہنچا دینا۔

Free Throw Lane: فرش پر بنایا ہوا ایریا، جو فری تھرو لائن کیلئے مخصوص کیا جاتا ہے جس پر 12 اور 18 فٹ کی لائنیں بنی ہوتی ہیں۔

Free Throw Line: باسکٹ سے 15 فٹ دور بنائی گئی لائن جس پر فری تھرو کیلئے حملہ آور کھڑا ہوتا ہے۔ اسے فاؤل لائن بھی کہتے ہیں۔

Front Court: حملہ آور ٹیم کے کورٹ کا نصف حصہ۔

Give and go: کھیل کا ایسا سٹائل جس میں ایک کھلاڑی اپنے ساتھی کو پاس دیتا ہے جو باسکٹ کی جانب روزانہ ہوتا ہے پھر اگلا ساتھی اسے باسکٹ میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔

Goaltending: باسکٹ کے حاشیے سے اوپر گیند ہونے کی صورت میں غیر قانونی مداخلت کرنا۔ اگر یہ عمل دفاعی جانب ہو تو شاٹ کو فیلڈ گول سکور تسلیم کیا جائے گا۔ اگر یہ عمل حملہ آور ٹیم کی جانب سے ہو تو دفاعی ٹیم کو گیند کا قبضہ دے دیا جائے گا اور کوئی پوائنٹ سکور نہیں ہوں گے۔

Held Ball: جمپ بال لگانے کیلئے مخالف ٹیم کا بیک وقت گیند پر قبضہ۔

Hook Shot: ایک ہاتھ سے فیلڈ گول کرنے کی کوشش، جو شوٹ کرنے والے کی پچھلی جانب سے باسکٹ کے سامنے کی جاتی ہے۔

Hoop: 1باسکٹ کا حاشیہ۔2۔ باسکٹ یا سکور

Jump Ball: دو کھلاڑیوں کے درمیان آفیشل ٹاس جس سے گیند کو کھیل میں لایا جاتا ہے۔

Jump Shot: فیلڈ گول کرنے کی ایک کوشش جس میں گیند بالائی سطح سے عمودی Vertical جمپ پر اترتا ہے۔

Key: ہر باسکٹ کے سامنے فرش پر چابی کی طرز کا ایریا جو عموماً تقابل Contrast رنگ میں ہوتا ہے۔

Lay Up: شاٹ جو باسکٹ کے قریب سے لگایا جائے۔

Man to Man Defence: دفاعی ٹیم کے کھیل کا ایک سٹائل جس میں ہر کھلاڑی کھیل کے کورٹ میں اپنے مخالف کھلاڑی کے حملے کا دفاع کرتا ہے۔

Offensive Foul: حملہ آور ٹیم کے کسی کھلاڑی کا ذاتی فاؤل، اس میں عموماً فری تھرو کو پنلٹی کا حصہ قرار نہیں دیا جاتا۔

Palming: ڈربلنگ Dribbling کے دوران غیر قانونی طور سے گیند کو اپنے ساتھ رکھنا یا لے جانا۔

Personal Foul: جسم کے کسی حصے سے بال کو چھو جانا فاؤل کہلاتا ہے ان فاؤلز کی تعداد پانچ یا چھ ہے جو کھلاڑی یہ فاؤل کرے گا اسے اس کھیل کیلئے نااہل قرار دیا جائے گا۔

Pick: اپنی ٹیم کے ساتھی کھلاڑی کیلئے قانونی طریقہ سے شوٹنگ روم مہیا کرنا۔ اس پوزیشن کو Picks Off بھی کہا جاتا ہے یا دفاعی کھلاڑی کیلئے راستہ بلاک کرنے کا عمل۔

Pick & Roll: ایک ماہرانہ نقل و حرکت جس میں کھلاڑی اچانک باسکٹ کی جانب سے پاس کیلئے جاتا ہے جو اس کی ٹیم کا ساتھی اسے دیتا ہے، اس پاس کے ذریعے پہلے مخالف کھلاڑی کا راستہ روکتا ہے پھر گیند کو باسکٹ میں ڈالتا ہے۔

Pivot: باسکٹ کی جانب اپنی کمر کر کے کھلاڑی ایک پوزیشن لیتا ہے جو فری تھرو لین کے ساتھ سرے پر ہوتا ہے جہاں وہ اپنی ٹیم کے کھلاڑیوں کو باسکٹ میں گیند ڈالنے کیلئے پاس دے کر راستہ ہموار کرتا ہے اسے فلور ایریا بھی کہا جاتا ہے جہاں یہ عمل ممکن ہو۔

Post: اس پوزیشن کا دوسرا نام ہے جہاں حملہ آور کھلاڑی مرکز میں کھیلتے ہیں۔ ہائی پوسٹ میں فری تھرو سرکل کے مرکز میں لو پوسٹ Low Post میں باسکٹ کے نزدیک کھیل کا نام ہے۔

Press: دفاع کا ایک سٹائل جس میں جب حملہ آور کھلاڑی اکٹھے ہو کر پریشان کرتے ہیں (فل کورٹ پریس تمام فلور پر لاگو کیا جاتا ہے) ہاف کورٹ پریس اس وقت لاگو ہوتا ہے جب بال نصف کورٹ کراس کر جائے۔

Rebound: ایک شاٹ ہوتا ہے جو اچھل کر بیک بورڈ کورٹ کی جانب آتا ہے اور کھیل میں رہتا ہے جسے کوئی ٹیم نکال سکتی ہے۔

Set Shot: باسکٹ کے دور گول کرنے کی کوشش۔

Steal: جب دفاعی کھلاڑی قانونی طور پر حملہ آور کھلاڑی سے گیند کو اپنے قبضہ میں کرے بغیر پاس لئے۔

Switch: ایک دفاعی تکنیک جس میں کھلاڑی مخالف ٹیم کے ایک ایک کھلاڑی سے کھیل کا دفاع کرتے ہیں جب حملہ آور کھلاڑی ان کے کورٹ میں داخل ہو کر بال چھیننے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس صورت میں جب ٹیم کے کھلاڑی دفاعی پوزیشن سنبھالتے تو ان کے اس عمل کو Switch کہا جاتا ہے۔

Technical Foul: ایک ایسا فاؤل جو ریفری یا مخالف ٹیم کے کسی کھلاڑی سے غیر شائستہ زبان استعمال کرنے پر دیا جاتا ہے یا ضابطہ کے خلاف کوئی ایکشن کرنے سے یہ فاؤل دیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں فری تھرو کی پنلٹی دی جاتی ہے اور ایسا فاؤل کرنے والے کھلاڑی کی ٹیم سے بال لے کر دوسری ٹیم

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73497 میں Asmi

زوجہ Urip قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام -/RP1000000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amsi گواہ شد نمبر Edi Jamhari1۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73498 میں

Sri Kholifatunnisa

زوجہ Nurahim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 150 گرام طلائی -/RP2250000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sri Kholifatunnisa گواہ شد نمبر Edi 1 Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73499 میں Yuliana

زوجہ Ahmad Sahroni قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP1400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuliana گواہ شد نمبر Edi Jamhari1۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73500 میں Uspinah

زوجہ Nur barJah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP200000 (2) زمین 175 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Uspinah گواہ شد نمبر Ucin Sanusi 1۔ گواہ شد نمبر 2 Nur barJah

مسل نمبر 73501 میں Nur Janah

زوجہ Cece Sriwiyata قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 7 گرام طلائی زیور -/RP700000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP100000 (3) زمین بر قبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP6400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NurJanah گواہ شد نمبر Edi Jamhar1۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73502 میں Yati Sri Mulyati

زوجہ Abdul Majid قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000 (3) زمین بر قبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP6400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP325000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yati Sri Mulyati گواہ شد نمبر Edi Jamhari1۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73503 میں Urwati

زوجہ Ahmad Eped قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 24 گرام طلائی زیور -/RP2400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP175000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Urwati گواہ شد نمبر Edi Jamhari1 گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73504 میں

Mamah Nur Yamah

زوجہ Apandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mamah Nur Yamah۔ گواہ شد نمبر Edi Jamhari1 گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73505 میں Suhendi

ولد Sunarya قوم...... پیشہ فارم عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین بر قبہ 7600 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suhendi۔ گواہ شد نمبر Apis Is1۔ گواہ شد نمبر 2 Suherman

مسل نمبر 73506 میں
Yosnefil Muzaffar Ahmad

ولد Dansanus قوم...... پیشہ مبلغ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1213040/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yosnefil Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Yakub A.Rahim گواہ شد نمبر 2 M.Sabri Gafur SH

مسل نمبر 73507 میں
Lintang Mukminati

بنت Ahmad Munaji قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Linting Mukminati۔ گواہ شد نمبر 1 Wasim Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Munaji

مسل نمبر 73508 میں Rohayati

زوجہ Ansor قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 4 گرام طلائی زیور RP600000/- (2) زمین برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی RP4200000/- اس وقت مجھے مبلغ RP450000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rohayati۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73509 میں
Linlin Nabila Nur

زوجہ Dede Mukhsin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ RP1500000/- (2) طلائی زیور 30 گرام مالیتی RP3000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP700000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Linlin Nabila Nur۔ گواہ شد نمبر 1 Wawan گواہ شد نمبر 2 Mukhsin

مسل نمبر 73510 میں Rumsah

زوجہ Namin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ بصورت طلائی زیور 2.2 گرام مالیتی RP330000/- اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rumsah۔ گواہ شد نمبر 1 Wawan گواہ شد نمبر 2 Mukhsin

مسل نمبر 73511 میں Eno Wandini

زوجہ Endang MT قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 1.5 گرام مالیتی RP225000/- اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eno Wandini۔ گواہ شد نمبر 1 Wawan گواہ شد نمبر 2 Mukhsin

مسل نمبر 73512 میں
Enung NurJanah

زوجہ Wari Jaya Ahmad قوم...... پیشہ لیبر عمر 31 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ طلائی زیور 2.5 گرام مالیتی RP375000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP390000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Enung NurJanah۔ گواہ شد نمبر 1 Wawan گواہ شد نمبر 2 Mukhsin

مسل نمبر 73513 میں Mumu

زوجہ Ade Suherman قوم...... پیشہ لیبر عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ RP200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP120000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mumu۔ گواہ شد نمبر 1 Uloh گواہ شد نمبر 2 Ade Suherman

مسل نمبر 73514 میں Firdhausy

بنت Mulyadi.A قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP130000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Firdhausy۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Yunus۔ گواہ شد نمبر 2 TAupri Yanto

مسل نمبر 73515 میں
De'windy Fadhillah

بنت Dedy Mulyadi A قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP130000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ De'windy Fadhillah۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Yunus۔ گواہ شد نمبر 2 TAupriy Yanto

مسل نمبر 73516 میں Enung Nurhayati

زوجہ Dedi Kurnaedi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Enung Nurhayati گواہ شد نمبر 1 TA upriyanto۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yunus

مسل نمبر 73517 میں Rondasih

زوجہ Kuseri قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1500000 (2) زمین برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rondasih۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73518 میں Maryam

زوجہ Dr Ir Herman Daryono قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 75 گرام -/RP1500000 (2) زیور ڈائمنڈ مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam گواہ شد نمبر 1 Devitra۔ گواہ شد نمبر 2 Dr Ir Herman Daryono

مسل نمبر 73819 میں Lilis Sahiba Naimah

زوجہ Habib .A. Berlin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1700000 (2) طلائی زیور 2 گرام -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lilis Sahiba Naimah۔ گواہ شد نمبر 1 Ispurwito گواہ شد نمبر 2 Habib.A.Berlin

مسل نمبر 73520 میں Ponimin

ولد Kasiran قوم...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 63 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (2) زمین برقبہ 5000 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP6000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ponimin۔ گواہ شد نمبر 1 Habib Ahmad Berlin۔ گواہ شد نمبر 2 Ispurwito

مسل نمبر 73521 میں Ispurwito

ولد Isyandan قوم...... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 4600 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (2) مکان برقبہ 88 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP3600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ispurwito۔ گواہ شد نمبر 1 Habib Ahmad Berlin۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yani

مسل نمبر 73522 میں Hindun

زوجہ Ispur wito قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hindun گواہ شد نمبر 1 Habib Ahmad Berlin گواہ شد نمبر 2 Ispurwito

مسل نمبر 73523 میں Siti Nafisah

بنت Sajum Suherman قوم...... پیشہ...... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8.5 گرام مالیتی -/RP1250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Nafisah۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73524 میں Imas Permasih

زوجہ Sodikin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imas Permasih۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73525 میں

Irna Purnamasari

بنت Ahmad SukarJa قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP2250000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Irna Purnamasari ۔گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari ۔گواہ شدنمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73526 میں Nuryati

زوجہ Rosyidi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1000000 (2) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP1200000 (3) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuryati گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari ۔گواہ شدنمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73527 میں Yeyet Resmiati

زوجہ Yahya Sumantri قوم...... پیشہ طالب علم عمر 38 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1000000 (2) نقد رقم -/RP2500000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yeyet Resmiati ۔گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi گواہ شدنمبر 2 Yahya Sumantri

مسل نمبر 73528 میں Rosmina

زوجہ Ibad Badrudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP10000 (2) طلائی زیور 26 گرام مالیتی -/RP5200000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rosmina گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad ۔گواہ شدنمبر 2 Ibad Badrudin

مسل نمبر 73529 میں Anisyah

زوجہ Mahmud قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP780000 (2) مکان برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/RP85000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anisyah گواہ شد نمبر 1 Kholil Ahmad ۔گواہ شدنمبر 2 Adin Nasir Ahmad

مسل نمبر 73530 میں Nuryuniarti

زوجہ Amirudin Nauval قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ 13 گرام طلائی زیور -/RP2340000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuryuniarti گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin ۔گواہ شد نمبر 2 Amirudin Nauval

مسل نمبر 73531 میں Damaivanti

زوجہ Iman.A.Nurjaman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP2000000 (2) زیورات مالیتی -/RP980000 (3) زمین برقبہ 325 مربع میٹر مالیتی -/RP48750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Damaivanti ۔گواہ شد نمبر 1 Imat Nimatullah ۔گواہ شد نمبر 2 Entang Rasyid Ahmad

مسل نمبر 73532 میں Iman.A.NurJaman

ولد Ahmad Basyar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشین ڈیزل مالیتی -/RP3000000 (2) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iman.A.NurJman گواہ شد نمبر 1 Imat Naimatullah گواہ شدنمبر 2 Entang Rasyid Ahmad

مسل نمبر 73533 میں Ipah Syaripah

زوجہ Abdul Kafii قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1700000 (2) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP680000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ipah Syaripah ۔گواہ شد نمبر 1 Abdul Kafii ۔گواہ شد نمبر 2 Basyirudin Ahmad

مسل نمبر 73534 میں Ruwiyah

زوجہ Haerudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1955ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP850000 (2) رائس فیلڈ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (3) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP850000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ruwiyah ۔ گواہ شد نمبر Mubarak1 گواہ شد نمبر Jumhawi 2

مسل نمبر 73535 میں

Ubed Jubaedah

زوجہ Abdul Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 18 گرام طلائی زیور -/RP3060000 (2) رائس فیلڈ 800 مربع میٹر مالیتی -/RP24000000 (3) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP1550000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ebed Jubaedah ۔ گواہ شد نمبر Jumhawi 1 گواہ شد نمبر Abdur Rahman2

مسل نمبر 73536 میں Syafrizal Chan

ولد Darlis AM قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Syafrizal Chan گواہ شد نمبر Fitnani1 ۔ گواہ شد نمبر Zulheri 2

مسل نمبر 73537 میں Suparni

زوجہ Hasanudin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP4800000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Suparni ۔ گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 گواہ شد نمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 73538 میں Siti Aminah

زوجہ Kamaludin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Siti Aminah گواہ شد نمبر Edi Jamhari1 ۔ گواہ شد نمبر Ucin Sanusi2

سڈنی اوپیرا ہاؤس کا افتتاح

سڈنی کے ساحل پر واقع جدید دنیا کی عمارات میں بہت بڑی، بہت مہنگی، تعمیر کے لحاظ سے بہت مشکل اور بہت طویل عرصے میں تعمیر ہونے والی عمارت جس کے مقابلے میں 32 ممالک سے 233 ڈیزائن موصول ہوئے ۔ اس عمارت کے نقشے کے لئے آسٹریلیا کی حکومت نے 1957ء میں ایک مقابلہ منعقد کیا تھا جس میں ڈنمارک کے آرکیٹیکٹ Jorn Utzon کا نقشہ منتخب کیا گیا ۔ 38 سالہ Utzon ایک گمنام آرکیٹیکٹ تھا جسے اس سے پہلے کوئی بڑی عمارت تعمیر کرنے کا تجربہ بھی نہ تھا ۔ اس عمارت کے سلسلہ میں بھی ابتداً اس نے محض اسکیچ ہی بنائے تھے ۔ جو ایک Shell Roofed عمارت کے Plans اور Elevations پر مشتمل تھا ۔ آسٹریلیا نے اس کے ڈیزائن کو اس لئے منظور کیا کہ اس ڈیزائن کے مطابق جو عمارت تعمیر ہونا تھی ۔ اسے ساری دنیا میں آسٹریلیا کی پہچان بن جانا تھی اور آسٹریلیا میں اس وقت تک اس قسم کی کوئی عمارت موجود نہ تھی ۔

2 مارچ 1959ء کو Utzon آسٹریلیا پہنچا اور اندازہ لگایا گیا کہ عمارت 1963ء تک مکمل ہو جائے گی مگر جب Utzon اور اس کے انجینئرز Ove Arup & Partners نے منصوبے پر باقاعدہ کام کا آغاز کیا تو معلوم ہوا کہ عمارت کی چھت تعمیر کرنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے ۔ انہوں نے تقریباً 3 لاکھ انسانی گھنٹے اس Double Membrane Concrete Roof کی تعمیری Calculations میں خرچ کئے ۔ چھت کے علاوہ دیواروں کی تعمیر پر بھی از سر نو غور و خوض کیا گیا کیونکہ انہی دیواروں کو اس چھت کا بوجھ اٹھانا تھا ۔ اس وقت سڈنی اوپیرا ہاؤس کی چھت دنیا کی سب سے بھاری چھت سمجھی جاتی ہے ۔ جس کا وزن 26 ہزار ٹن ہے ۔ جس میں ان لاکھوں سفید ٹائلز کا وزن شامل نہیں ہے ۔ جو اس چھت کے بیرونی رخ پر لگے ہوئے ہیں ۔

1957ء میں حکومت آسٹریلیا نے تخمینہ لگایا تھا کہ یہ عمارت 50 لاکھ پونڈ میں تعمیر ہو جائے گی ۔ مگر ان تکنیکی مسائل کے باعث اخراجات کا تخمینہ کہیں سے کہیں جا پہنچا اور 1973ء میں جب یہ عمارت مکمل ہوئی تو اس پر ساڑھے پانچ کروڑ پونڈ خرچ ہو چکے تھے ۔ اخراجات میں اس قدر اضافے کے باعث خود حکومت بھی ادائیگی سے قاصر نظر آنے لگی ۔ چنانچہ ایک حل یہ نکالا گیا کہ اس سفید ہاتھی کے اخراجات پورا کرنے کے لئے مختلف قسم کی لاٹریاں ڈالی جائیں اور یوں عوام کی مدد سے ان اخراجات کو پورا کیا گیا ۔

اسی دوران، منسٹر آف ورکس David Hughes نے اس کام میں اس حد تک دلچسپی لینا شروع کی کہ خود کو صرف اسی کام کے لئے وقف کر دیا ۔ مگر اس کی اس دلچسپی نے Utzon کے لئے کئی مسائل پیدا کر دیئے ۔ کیونکہ Hughes نے کام میں اس حد تک مداخلت شروع کر دی تھی کہ کچھ حصے گرا کر دوبارہ تعمیر کروانا شروع کر دیئے تھے ۔ Utzon نے اس مداخلت بے جا پر احتجاج کیا اور بتایا کہ اس دخل در معقولات سے نہ صرف ڈیڑھ کروڑ پونڈ سے زائد رقم ضائع ہوگئی ہے بلکہ دو تین برس کی محنت بھی رائیگاں گئی ہے ۔ ادھر Hughes نے دھمکی دی کہ اگر کام پر اس کی ہدایات کے مطابق عملدرآمد نہیں کیا گیا تو یہ کام ادھورا چھوڑ دیا جائے گا ۔

1966ء میں Utzon دل برداشتہ ہو کر آسٹریلیا سے چلا گیا اور اس نے کہا کہ وہ عمارت میں کی گئی تبدیلیوں اور ان کے باعث اخراجات میں اضافے کا ذمہ دار نہیں ہے ۔ اب کام کو مکمل کرنے کے لئے آسٹریلیا کے آرکیٹیکٹس کا Consortium تشکیل دیا گیا ۔ جس نے بقیہ کام کی نگرانی اور ساڑھے چار ایکڑ رقبے پر ایک اوپیرا، ایک بیلٹ تھیٹر، ایک کنسرٹ ہال، ایک ریکارڈنگ تھیٹر، ایک سینما اور متعدد ریستوران اور پبلک رومز تعمیر کر ڈالے ۔

اب ایک مسئلہ یہاں پر یہ پیدا ہوا کہ سب سے بڑے آڈیٹوریم کو چلانے کے حقوق آسٹریلین براڈ کاسٹنگ کمیشن نے حاصل کر لئے جو اس اوپیرا ہاؤس کا چیف کلائنٹ تھا ۔ چنانچہ اوپیرا ہاؤس کی دوسری Performance کے لئے ایک نسبتاً چھوٹا تھیٹر فراہم کیا گیا ۔ جس میں صرف 1500 افراد کی گنجائش تھی ۔

ایک دوسرا مسئلہ یہ درپیش ہوا کہ کار پارکنگ کے لئے کوئی جگہ فراہم نہیں کی گئی تھی ۔ کار پارکنگ کے لئے ایک قریبی پارک کی جگہ پر ایک انڈر گراؤنڈ کار پارکنگ ایریا بنانے کی کوشش کی گئی تو کام کرنے والے مزدوروں نے تاریخی اہمیت کے دو درخت گرانے سے انکار کر دیا ۔ دوسری طرف آرکسٹرا کے لوگوں نے پارکنگ کی جگہ نہ ہونے کے باعث آنے سے ہی انکار کر دیا ۔ انہوں نے یہ اعتراض بھی کیا کہ آرکسٹرا کے لئے صرف ساٹھ افراد کی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ جبکہ ان کا آرکسٹرا 75 فنکاروں پر مشتمل تھا ۔ انہوں نے کہا کہ سٹیج کی سہولیات ایک مذاق کی حیثیت رکھتی ہیں اور اگر کوئی بیلے ڈانسر دوران رقص لمبی چھلانگ لگانا چاہے تو وہ دیوار سے جا ٹکراتا ہے ۔

بہرحال کسی نہ کسی طرح ان مشکلات پر قابو پایا گیا اور 20 /اکتوبر 1973ء کو ملکہ الزبتھ نے اس اوپیرا ہاؤس کا افتتاح کیا ۔ دنیا بھر سے اوپیرا لورز کو اس تقریب میں مدعو کیا گیا ۔ John Utzon کو بھی مدعو کیا گیا مگر وہ اس تقریب میں شریک نہیں ہوا ۔

معاف کرنے میں جلدی کرنا بہتر ہے

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
0300770577-0476213589

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی

پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو آٹھ سالہ خود ساختہ جلاوطنی کے بعد 18/اکتوبر 2007ء کو دبئی سے کراچی ائیر پورٹ پر پہنچیں۔ ان کی کراچی آمد پر پیپلز پارٹی کے ہزاروں بلکہ لاکھوں جیالوں نے محترمہ بے نظیر بھٹو کا شاندار استقبال کیا۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کے جلوس میں 2 بم دھماکے 135 ہلاک

شارع فیصل کراچی پر محترمہ بے نظیر بھٹو کے جلوس میں جبکہ یہ جلوس کراچی ائیر پورٹ سے مزار قائد کی طرف جارہا تھا، محترمہ بے نظیر بھٹو جس ٹرک پر سوار تھیں اس کے قریب ہی زور دار 2 خودکش بم دھماکے ہوئے۔ جس کے نتیجہ میں 135۔افراد جاں بحق اور 545 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں اے آر وائے ون ورلڈ کے کیمرہ مین محمد عارف بھی شامل ہیں۔ اس واقعے میں امین فہیم، عابدہ حسین اور فوزیہ وہاب بھی زخمی ہوئیں۔ سی سی پی او اظہر فاروقی کا کہنا ہے کہ ان دھماکوں میں محترمہ بے نظیر بھٹو کو نشانہ بنایا گیا تھا تاہم وہ محفوظ رہیں۔ کیونکہ بم دھماکے کے کچھ دیر پہلے ٹرک کے اندر چلی گئی تھیں۔ کراچی اور حیدر آباد کے تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے صدر مملکت، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ پنجاب، گورنر پنجاب اور چودھری شجاعت حسین نے اس واقعے کی پرزور مذمت کی ہے اور واقعے کی تحقیقات کر کے ذمہ دار افراد کو عبرتناک سزا دینے کا حکم دیا ہے۔

بم دھماکے خودکش حملہ تھے

کراچی پولیس نے دھماکے کو ایک خودکش حملہ قرار دیا ہے۔ کراچی کے سٹی پولیس کے سربراہ اظہر فاروقی کے مطابق پہلے جلوس میں شریک لوگوں پر ایک گرینیڈ پھینکا گیا اور پھر ایک خودکش بمبار نے اپنے آپ کو اڑا دیا۔ دہشت گردی کا نشانہ بے نظیر بھٹو تھیں۔

2007ء کے پہلے 6 ماہ، قدرتی آفات کے دس بڑے واقعات

براعظم ایشیا کا خطہ ہمیشہ سب سے زیادہ قدرتی آفات کی لپیٹ میں رہا ہے۔ قدرتی آفات کی تباہیوں کی تحقیق کے مرکز کے مطابق 2007ء کے پہلے چھ ماہ میں دنیا بھر میں قدرتی آفات کے 102 واقعات رونما ہوئے جن میں 2419 افراد ہلاک اور 44 لاکھ سے زائد متاثر ہوئے۔ 2007ء کے پہلے 6 ماہ میں واقع ہونے والے 10 بڑے جان لیوا واقعات میں سے 2 پاکستان میں ہوئے۔ اب تک عالمی سطح پر آفات سے ہونے والی 2419 اموات میں سے 1449 ایشیاء میں ہوئیں۔ جنگ ڈویلپمنٹ رپورٹنگ سیل کی تحقیق کے مطابق 1926ء سے 2007ء آٹھ عشروں کے دوران پاکستان کہلانے والے خطہ زمین پر اب تک سیلابوں کے 59، زلزلوں کے 22، ہوائی طوفانوں کے 22، لینڈ سلائیڈنگ کے 16، شدید موسموں کے 15، وبائی امراض کے 10 اور قحط وخشک سالی پر مشتمل جان لیوا قدرتی آفات کا ایک واقعہ رونما ہوا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دنیا میں آنے والے دس بڑے زلزلوں میں سے 2 پاکستان میں آئے۔ 8۔اکتوبر 2005ء آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد کے زلزلے سے 73338 افراد اور 31 مئی 1935ء کوئٹہ کے زلزلے سے 60 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔

(روزنامہ جنگ 12۔اکتوبر 2007ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔اکتوبر

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:34

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ گولبازار
PH:047-6212434 Fax:6213966

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 21 اکتوبر 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 20 اکتوبر
رابطہ کیلئے
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

ASIAN ESTATE
Specialists in DHA Lahore
Also Deals in EME Society, Parkview, Air avenue, Souigas, Statelife, formanites, Edenavenue, Divinehomes
Contact: 140-G DHA Lahore
Naveed Omer Malik 0300-0321-8497706
Rana Muhammad Ahmad 0300-4700355
Office: 5733527-30

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

معیاری جڑی بوٹیوں کا مرکز
دارالحکمة
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
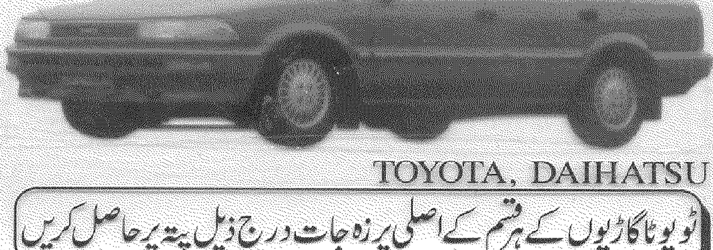
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

C.P.L 29-FD